الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایک مسلمان کا ایسے ہوٹل میں کام کرنا جس میں حرام گوشت، حرام کھانے، شراب اور حرام مشروبات فروخت کیے جاتے ہیں جائز نہیں ہے، کیونکہ حرام کام میں تعاون کرنا حرام ہے اور اس کی اجرت لینا بھی حرام ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے:

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (المائدۃ: 2).

اور نیکی اور تقوی پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ، وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَام (صحیح البخاری، البیوع: 2236، صحیح مسلم، المساقاۃ: 1581

بلاشبہ اللہ تعالی اور اس کے رسول نے شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کے کاروبار کو حرام قرار دیا ہے۔

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لَعَنَ اللہُ الخمرَ وشاربَها وساقِيَها، وبائعَها ومبتاعَها، وعاصِرَها ومعتصِرَها، وحامِلَها والمحمولةَ إليه (سنن أبی داود، الأشربۃ: 3674) (صحیح

اللہ تعالی نے شراب، اس کے پینے والے، پلانے والے، بیچنے والے، خریدنے والے، انگور نچوڑنے والے، نچڑوانے والے، اس کے اٹھانے والے اور جس کی طرف اٹھائی جا رہی ہو، ان سب پر لعنت کی ہے۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(إِنَّ اللَّهَ إِذا حرَّم شيئاً حرَّم ثمنه (التعلیقات الحسان علی صحیح ابن حبان: 4917

بے شک جب اللہ تعالی کسی چیز کو حرام کرتا ہے تو اس کی قیمت لینے کو (یعنی اس کا کاروبار کرنے کو) بھی حرام کر دیتا ہے۔

1. مندرجہ بالا آیت اور احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ انسان کا ایسے ہوٹل میں کام کرنا حرام ہے جو حرام چیزوں کو فروخت کرتا ہو، اور اس کام سے حاصل ہونے والی آمدنی بھی حرام ہوگی۔ اس لیے انسان پر واجب ہے کہ ایسے ریسٹورنٹ کا انتخاب کرے جو صرف حلال چیزیں ہی فروخت کرتا ہو یا کوئی اور حلال ذریعہ معاش تلاش کر لے۔

2. جو شخص اللہ تعالی کی خاطر کسی چیز کو چھوڑتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے کئی راستے کھول دیتا ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے:

(وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَهُ مَخْرَجًا (الطلاق: 2

اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس کے لیے نکلنے کا کوئی راستہ بنا دے گا۔

واللہ أعلم بالصواب.